

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

اے محمد باقر - اے محمد باقر  
کہتے تھے عابد مضطر، آنکھوں سے لہو برسا کر

رکھنا ہے خیال سکینہ، دکھ اس کے غم ہی سہنا، جب روئے وہ گھبرا کر، تم سایہ کرنا سر پر

زنجیر میری قسمت ہے، اور دھوپ میں بھی شدت ہے، جلتی ہوئی اس بیڑی پر، تم  
اشک بہانا دلبر

تم ساتھ پھینچی کے چلنا، جو کمبندیں وہ سن لینا - تم ہاتھوں کو پھیلانا، بن جانا ان کی چادر

جب مادر اصغر روئے، جب تک نہ سکینہ سوئے، تم ایسے جاگتے رہنا، جس طرح چاند  
فلک پر

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: ریحان اعظمی

# بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یا حسن یا علی یا محمد یا فاطمة یا حسین

جب تم کو پیاس ستائے، اور پانی بھی مل جائے، لے جانا تم وہ پانی، پہلے قبر اصغر پر

کھمن ہے ابھی تو کیا ہے، توحید رکھتا ہے، تم لاج ہماری رکھنا، چلتے رہنا کانٹوں پر

زندانی میں جب ہو جانا، دڑوں سے منس گھبرانا، ڈٹ جانا ظلم کے آگے، خطبات ہمارے  
سنکر

ریحان وہ کھمن بچہ، جب قید ستم میں پہنچا، تیور تھے علی اکبر کے، عابد نے کمالیٹا کر

نوحہ خواں: عباس بندے علی

شکر مولا

کلام: ریحان اعظمی